

اعمال روز جمعہ (۲)

(الف) روز جمعہ کے اعمال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دُعا پڑھیں جو امام جعفر صادقؑ نے محمد بن مسلمؒ کو تعلیم فرمائی تھی اسے ہم شیخ کی مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت میں کوئی اس کا شریک
فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلَّةِ، وَكِبَرُهُ تَكْبِيرًا. پھر یہ کہیں: يَا سَابِغِ النِّعَمِ، يَا دَافِعِ النِّقَمِ،
ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کا حق ہے۔ اے کامل نعمتوں والے اے
يَا بَارِي النَّسَمِ، يَا عَلِيَّ الْهِمَمِ، يَا مُغْشِيَ الظُّلُمِ، يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْآلَمِ،
مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے تاریکیاں دور کرنے والے اے عطا و بخشش کے مالک اے
يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلُمِ، يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ
درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ دینے والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ
بِئْسَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ. يَأْمَنُ اسْمُهُ دَوَاءً وَذِكْرُهُ شِفَاءً وَطَاعَتُهُ غَنَاءٌ إِرْحَمَ مَنْ رَأْسَ مَالِهِ الرَّجَاءُ
سے وہ بڑا و کر کے جو تیرے شایانِ شان ہے اے وہ جسکا نام دوا ہے جسکا ذکر شفا ہے جسکی اطاعت تو نغمی ہے اس پر رحم فرما جسکی پونجی اُمید اور جسکا ہتھیار
وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا
گریہ ہے تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

جلالت و بزرگی کے مالک۔

(ب) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورہ منافقون اور عصر کے فریضہ میں سورہ جمعہ و سورہ توحید پڑھیں۔ شیخ
صدقؒ نے امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ جو چیزیں ہر شیعہ مومن پر واجب و لازم ہیں ان
میں سے ایک یہ کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ و سورہ اعلیٰ اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ و سورہ منافقون
پڑھے۔ جس نے یہ عمل انجام دیا گویا اس نے حضرت رسولؐ کا عمل انجام دیا ہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا
بہشت بریں ہے۔ شیخ کلینی نے بسند حسن (جو صحیح کی مثل ہے) حلبی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق
سے پوچھا۔ اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجانہ لاؤں اور چار رکعت نماز ظہر پڑھوں تو آیا میں با آواز
قرأت کر سکتا ہوں؟ آپؑ نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سورہ جمعہ و منافقون کے ساتھ پڑھو:

(پ) شیخ طوسیؒ مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کے بعد کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص روز جمعہ بعد از سلام درج ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔ یعنی سُوْرۂ حمد، سُوْرۂ ناس، سُوْرۂ فلق، سُوْرۂ توحید، سُوْرۂ کافرون سات سات مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سُوْرۂ توبہ میں سے لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ يَكْفِيكُمْ إِلَهًا فَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ سے آخر تک سُوْرۂ حشر کے لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ أُمَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ سے آخر تک پڑھیں اور سُوْرۂ آل عمران کی پانچ آیات اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ اَنْكَ لَا تُخَلِفُ اِلٰهًا سِوٰىہٗ سے آخر تک پڑھیں۔

(ت) امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلْوَةَ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرمادے۔

تو ایک سال تک اسکا کوئی گناہ نہیں لکھا جائیگا نیز فرمایا جو شخص نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ.

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل عطا فرما۔

تو اسے اس وقت تک موت نہیں آئیگی جب تک وہ امام زمانہ (عج) کا دیدار نہ کر لے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی

شخص جمعہ کے روز نماز ظہر کے بعد پہلی دعا کو تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہیگا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے تو اسکو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

(ٹ) يَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اَللّٰهُمَّ هَذَا يَوْمٌ مُّبَارَكٌ سے شروع ہونے والی دونوں دعائیں پڑھیں۔ یہ دعائیں صحیفہ کاملہ میں مرقوم ہیں۔

(ث) شیخ نے مصباح میں ائمہؒ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نمازِ ظہر دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِيْ حَشُوْهَا الْبَرَكَةُ وَعَمَارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنَا
اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جسکو برکت نے برکھا ہوا ہے جسکو آباد کرنے والے فرشتے اور انکے ساتھ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَبْنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

ہمارے نبی حضرت محمدؐ اور ہمارے باپ ابراہیمؑ ہیں۔

تو اس تک اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک بلاء و فتنہ نہیں پہنچے گا اور قیامت میں رسول اللہؐ اور حضرت ابراہیمؑ کیساتھ ہوگا۔ علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ وَاٰیِنَا کے بجائے وَاٰیِہِ کہے۔

(ج) روایت ہے کہ روز جمعہ درود پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے لہذا سومرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ .

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تسخیل فرما۔

شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے کہ سومرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے:

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ

خدا کی رحمت اور ملائکہ اور انبیاء و رسل اور تمام مخلوق کا درود ہو محمدؐ و آل محمدؐ پر اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان

وَعَلٰیہُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ .

سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

شیخ جلیل ابن ادریس نے سرائر میں جامع برنطی سے نقل کیا ہے کہ ابوبصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر

صادقؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ظہر و عصر کے درمیان محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص روز

جمعہ عصر کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر یہ صلوات پڑھے تو اس کا ثواب اسے جن والنس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْہُمْ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر برکت نازل فرما

بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَیْہُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہُ .

اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کے جسموں پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں معتبر اسناد اور بہت زیادہ فضائل کیساتھ نقل ہوئی ہے

پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھیں تو افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز

عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی

ساعت تک ملائکہ اس کیلئے فضل و رحمت طلب کرتے رہیں گے۔ نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نماز

عصر کے بعد اس صلوات کو سات مرتبہ پڑھو اور کافی میں شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ جب روز جمعہ نماز پڑھ لو تو یہ

صلوٰۃ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ
اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں۔ اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر برکت نازل فرما

بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ.

اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد صلوٰۃ پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کریگا اسکی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اسکی ایک لاکھ حاجات پوری ہوگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائیگا۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوٰۃ پڑھے تو اسکے لئے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئیگا۔ علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوٰۃ ہے (ماہ ذالحجہ میں)۔ جو شخص اس صلوٰۃ کو پڑھے وہ محمدؐ و آل محمدؐ کو مسرور کرے گا۔

(ج) جو شخص عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اسکے گناہ بخش دیے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاتُوبُ اِلَيْهِ .

میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں۔

(ح) سومرتبہ سورہ قدر پڑھیں، امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از عصر سومرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دینی کر کے عنایت کی جائے گی۔

(خ) دعاء عشرات پڑھیں

(۳۱) شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب تک قبولیت دعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دعا کیا کریں۔ روایت ہے کہ دعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو۔ حضرت فاطمہؑ اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہذا اس خاص وقت میں دعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں رسول اللہؐ سے مروی دعا پڑھیں جو یہ ہے:

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

توپاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے۔ اے احسان کرنے والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے۔ اے جلالت اور بزرگی کے مالک روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعائے سمات پڑھیں جو چھٹی فصل میں ذکر کی جائے گی۔ واضح رہے کہ روز جمعہ کئی مناسبتوں سے امام العصر (ع) کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اولاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعا دت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پر نور بھی اسی دن ہوگا۔ ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظار ظہور زیادہ ہے۔ جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ بعد میں ذکر کی جائے گی، جسکے چند جملے یہ ہیں۔

هَذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى يَدِكَ.
یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں کو آسودگی ہوگی۔
بلکہ جمعہ کے روز کے عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر (ع) زمین کو کفر و شرک کی آلودگی، گناہوں کی کثافت اور جابروں، منکروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے اور اعلیٰ کلمہ حق اور اظہار دین و شریعت کے باعث مومنین کے دل اس دن روشن و منور اور مسرور ہوں گے۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا۔ (اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی)۔ بہتر ہے کہ اس دن صلوٰۃ ات کبیر اور صاحب الامر (ع) کیلئے امام علی رضاؑ کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اذْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَ خَلِيفَتِكَ (یہ دعا اعمال سرداب، میں ذکر کی جائے گی)۔ نیز قائم آل محمدؑ کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھیں جو شیخ ابو عمر و عمری نے ابوعلی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا دونوں بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے۔ پس شائقین اس سلسلے میں مصباح المہتجہ اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع کریں۔ البتہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ وسید نے عصر جمعہ کے اعمال میں نقل فرمایا ہے۔ سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام زمانہ (ع) سے مروی ہے اگر روز جمعہ کسی عذر کے باعث عصر جمعہ کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکیں تو بھی اس صلوات کا پڑھنا کبھی ترک نہ کریں اس خصوصیت کی وجہ سے کہ جس سے خدا نے ہمیں مطلع کیا ہے پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اسکی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوة حضرت امام زمانہ (ع) سے مروی ہے کہ جسے آپ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمائی تھی اور ہم نے اختصار کے پیش نظر اسکی سند کو ذکر نہیں کیا اور وہ صلوات یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، الْمُتَنَجِّبِ فِي
اے معبود! حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں
الْمِشَاقِ، الْمُصْطَفَى فِي الظَّلَالِ، الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ آفَةٍ، الْبَرِّىِّ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ، الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ،
وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ، عالم اشباح میں منتخب، ہر آفت سے دور، ہر عیب سے
الْمُرْتَجَى لِلشَّفَاعَةِ، الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُ
پاک، نجات کیلئے امیدگاہ، شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے۔ اے معبود!
وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَضِىْءْ نُورَهُ وَبَيِّضْ وَجْهَهُ وَأَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالْدَّرَجَةَ
محمدؐ کی ذات کو بلندی، انکی برہان کو عظمت، انکی حجت کو کامیابی، انکے درجے کو رفعت عطا فرما۔ انکے نور کو چمک اور انکے چہرے کو روشنی دے۔ انکو فضیلت
الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ وَصَلِّ عَلٰی اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَوَارِثِ
بزرگی، وسیلہ اور بلند درجہ عطا فرما۔ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ ان پر اگلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور امیر المؤمنینؑ پر رحمت فرما جو رسولوں
الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی الْحَسَنِ
کے وارث، روشن چہرے والوں کے رہنما، وصیوں کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور حسن ابن علیؑ
بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ
پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا، رسولوں کے وارث، اور عالمین کے رب کی حجت ہیں
اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ
اور حسین بن علیؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا، رسولوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔
الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور علی بن حسینؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔
وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ
اور محمد بن علیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ
 اور جعفر بن محمد پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔
 وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ
 اور موسیٰ بن جعفر پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علی بن موسیٰ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا
 رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور محمد بن علی پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔
 وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى
 اور علی بن محمد پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔
 الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى الْحَلَفِ
 اور حسن بن علی پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔
 الْهَادِي الْمَهْدِيَّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
 اور خلف ہادی و مہدی پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے
 مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَيْمَةِ الْهَادِينَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ دَعَائِمِ دِينِكَ وَأَرْكَانِ
 رب کی حجت ہیں۔ اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت پر رحمت فرما جو ہدایت کرنے والے امام، حق گو علماء،
 تَوْحِيدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ الَّذِينَ
 نیکوکار، پرہیزگار، تیرے دین کے ستون، تیری توحید کے ارکان، تیری وحی کے ترجمان، تیری مخلوق پر تیری
 اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ، وَأَصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَخَصَّصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَ
 حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں۔ جنکو تو نے اپنی ذات کیلئے چنا۔ اپنے بندوں پر انہیں بزرگی دی اپنے دین کیلئے
 جَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ، وَأَلْبَسْتَهُمْ
 انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے انکو بزرگ بنایا۔ انکو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا
 نُورَكَ، وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ
 اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی غذا دی اور انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا اور انہیں
 وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلَاةَ زَاكِيَةِ نَامِيَةٍ، كَثِيرَةِ دَائِمَةٍ طَيِّبَةٍ، لَا يُحِيطُ بِهَا
 اپنے فرشتوں سے گھیرے رکھا اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی محمدؐ پر اور انکی آل پر تیری رحمت ہو۔ اے معبود محمدؐ پر اور ائمہؑ پر رحمت فرما وہ رحمت

إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَسْعُهَا إِلَّا عِلْمُكَ، وَلَا يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ . اَللّٰهُمَّ وَصِّلْ عَلٰى وَلِيِّكَ
جو پاکیزہ، بڑھنے والی، کثیر، دائمی اور پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اسکا احاطہ نہ کر سکے اور جو تیرے ہی علم میں سما سکے اور سوائے تیرے کوئی اسکا
اَلْمُحْيٰى سُنَّتِكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ الدَّاعِى إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَ
اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے امر کو قائم کرنے والا، تیری شریعت کو زندہ کرنے والا، تیری طرف بلانے والا، تیری طرف
خَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ وَشَهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ . اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ نَصْرَهُ، وَمُدِّ فِي عُمُرِهِ، وَزَيِّنْ
رہنمائی کرنے والا، تیری مخلوق پر تیری حجت، تیری زمین پر تیرا خلیفہ اور تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے۔ اے معبود! اسکی نصرت میں اضافہ اور اسکی عمر طوالتی
الْأَرْضِ بِطَوْلٍ بِقَائِهِ . اَللّٰهُمَّ أَكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِينَ، وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ، وَارْزُقْ عَنْهُ
فرما اور اسکی طوالتی بقا سے زمین کو زینت دے۔ اے معبود! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا، مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ، اسکے بارے میں ظالموں
إِرَادَةَ الظَّالِمِينَ، وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الْجَبَّارِينَ . اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَشِعْبَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ
کے ارادے کو ناکام بنادے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے۔ اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اسکی اولاد، اسکے شیعوں، اسکی
وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوَّهُ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسُهُ وَبَلَّغْهُ أَفْضَلَ مَا أَمَّلَهُ
رعیت، اسکے خاص و عام ساتھیوں کو اسکے دشمنوں کو اور تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اسکی آنکھوں کو ٹھنک اور دل کو چین ملے اور اسکی
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا أَمْتَحَىٰ مِنْ دِينِكَ، وَأَخِي
بہترین امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے معبود! اسکے ذریعے دین کی محوشدہ باتوں کو ظاہر فرما۔ اسکے ہاتھوں
بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ، وَأَظْهِرْ بِهِ مَا غَيَّرَ مِنْ حُكْمِكَ، حَتَّىٰ يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَىٰ يَدَيْهِ
اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما۔ تیرے احکام جو تبدیل ہو چکے ہیں اسکے ذریعے انہیں ظاہر فرما۔ کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہاتھوں
غَضًا جَدِيدًا خَالِصًا مُّخْلِصًا، لَا شَكَّ فِيهِ، وَلَا شُبْهَةَ مَعَهُ، وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ، وَلَا بَدْعَةَ لَدَيْهِ
دین نئی شان سے پاک و خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے۔ نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو۔ اے معبود! اپنے ولی کے
اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُورِهِ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَهْدِّ بِرُكْنِهِ كُلَّ بَدْعَةٍ، وَاهْدِمْ بِعِزِّهِ كُلَّ ضَلَالَةٍ، وَاقْصِمْ بِهِ كُلَّ
نور سے تاریکیوں کو روشنی دے۔ اسکی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے۔ اسکی عزت کے واسطے سے ہر گمراہی ختم کر دے اسکے ذریعے
جَبَّارٍ، وَأَخْمِدْ بِسَيْفِهِ كُلَّ نَارٍ، وَأَهْلِكْ بِعَدْلِهِ جَوْرَ كُلِّ جَائِرٍ وَأَجِرْ حُكْمَهُ عَلَىٰ كُلِّ حَكْمٍ،
ہر جابر کی کمر توڑ دے اسکی تلوار سے ہر فتنے کی آگ بجھا دے۔ اسکے عدل کے ذریعے ہر ظالم کے ظلم کو ختم کر دے۔ اسکے حکم کو ہر حکم
وَأَذِلَّ بِسُلْطَانِهِ كُلَّ سُلْطَانٍ . اَللّٰهُمَّ أَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ، وَأَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ، وَامْكُرْ بِمَنْ
سے بالاتر کر دے اور اسکی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے۔ اے معبود! اپنے ولی کے ہر مخالف کو بیچ کر دے اور اسکے

كَادَهُ، وَاسْتَأْصَلَ مَنْ جَحَدَهُ حَقَّهُ، وَاسْتَهَانَ بِأَمْرِهِ، وَسَعَى فِي إطفَاءِ نُورِهِ، وَأَرَادَ إِخْمَادَ ذِكْرِهِ
 دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے، اسکو ناکام کر دے۔ جو اسکے حق کا منکر ہو۔ اسکی جڑ کاٹ دے اور اسکے حکم کو اہمیت نہ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى، وَعَلَى الْمُرتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا
 دے جو کہ اسکے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اسکے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے۔ اے معبود! محمد مصطفیٰ پر رحمت فرما اور علی
 وَالْحُسَيْنِ الْمُصْطَفَى وَجَمِيعِ الْأَوْصِيَاءِ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَمَنَارِ التَّقَى، وَالْعُرْوَةِ
 مرتضیٰ، فاطمہ زہرا، حسن مجتبیٰ اور حسین مصطفیٰ اور آنحضرتؐ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما۔ جو روشن چراغ اور ہدایت کے نشان،
 الْوُثْقَى، وَالْجَبَلِ الْمَتِينِ، وَالصَّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَوَلَاةِ عَهْدِكَ، وَالْأَيْمَةِ مِنْ
 تقویٰ کے مینار، مضبوط رسی، پائیدار ڈوری اور صراط مستقیم ہیں۔ اور اپنے ولی علیؑ پر رحمت فرما۔ اور انکے جانشینوں پر جو انکی اولاد
 وَلَدِهِ، وَمُدِّ فِي أَعْمَارِهِمْ، وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ أَقْصَى آمَالِهِمْ دِينًا وَدُنْيَا وَآخِرَةً، إِنَّكَ
 میں سے امام ہیں۔ انکی عمریں دراز فرما۔ انکی مدت میں اضافہ کر دے اور انکی تمام امیدیں پوری فرما۔ جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

تو ہر چیز پر قادر ہے۔

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب جمعہ میں جو دعائیں پڑھی
 جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔